مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 مارچ 2025ء 14 رمضان المبارک 1446 ہجری 02 چیت 2081 بکرمی

کپاس لگائیں

ملکی معیشت مضبوط بنائیں

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب سٹرس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس کے لاہور میں منعقدہ پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
اسامہ خان لغاری پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام بارے لاہور میں منعقدہ مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
اسامہ خان لغاری پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب سرکاری زمینوں پر قابضین کے خلاف مہم اور ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پروگرام کے بارے
لاہور میں منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب آئندہ بجٹ کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی شعبہ کی ترقی کے منصوبوں بارے تجاویز
کو حتمی شکل دینے کیلئے لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 مارچ 2025ء 14 رمضان المبارک 1446 ہجری 02 چیت 2081 بکرمی

کاشتکاروں کی رہنمائی کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سرآغاخان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dainformation@gmail.com

ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: گندم کی کاشت اور ملکی فوڈ سیکیورٹی 5
- کپاس۔ پیداواری ٹیکنالوجی برائے موسمی کاشت 6
- 2024 میں زرعی ترقی و کاشتکاروں کی خوشحالی 19
- زرعی سفارشات 22

جلد 64 شمارہ 06

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس، شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

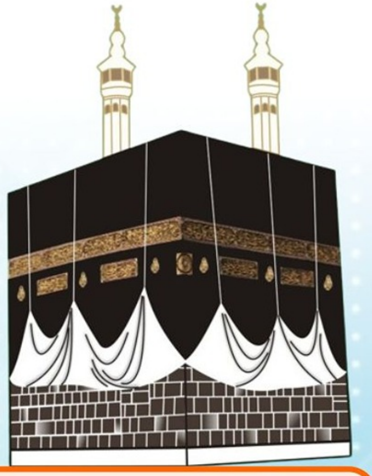

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ صلہ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(البقرۃ:264)

حدیثِ نبوی ﷺ

سیدنا ابو حذریؓ کہتے ہیں ہم خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے عہد میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانا (محتاجوں کو) دیا کرتے تھے اور ہمارا کھانا جو، انگور، پنیر اور کھجور تھا۔

(صدقہ فطر کا بیان: مختصر صحیح بخاری: 767)

فرمودات

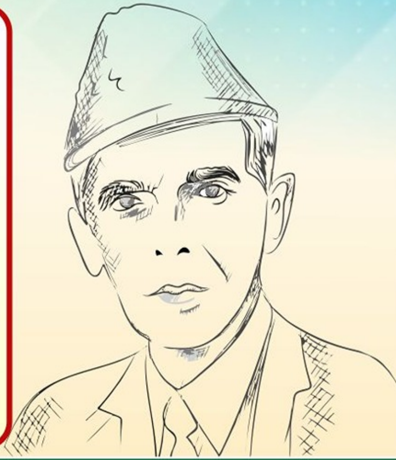

میں طلبا و طالبات کے دلوں میں چھپی ہوئی جوان امنگوں کے تازہ سرچشموں کو چھونا چاہتا ہوں کیونکہ یہی وہ مردانِ عمل ہیں جو آئندہ ہماری قوم کی تمناؤں کا بوجھ اٹھائیں گے۔

(پیغامِ عید-13 نومبر 1939)

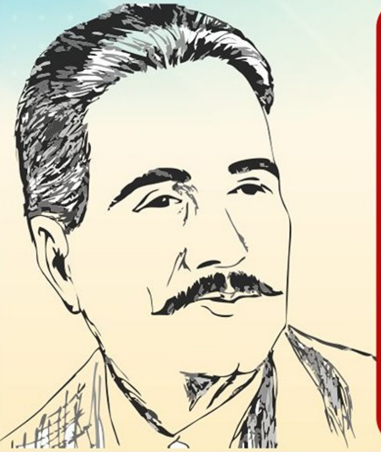

بتا کیا تیری زندگی کا ہے راز
ہزاروں برس سے ہے تو خاک باز!
اسی خاک میں دب گئی تیری آگ
سحر کی اذاں ہوگی اب تو جاگ

(پنجاب کے دہقان سے: بالِ جبریل)

اداریہ

گندم کی کاشت اور ملکی فوڈ سیکیورٹی

پاکستان میں گندم بنیادی غذا کے طور پر استعمال ہوتی ہے صوبہ پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ گندم کی کل پیداوار کا 70 فیصد حصہ مہیا کرتا ہے۔ صوبہ پنجاب کے کاشتکار بڑے محنتی اور جفاکش ہیں۔ فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی کے حصول اور عملدرآمد بارے ہمیشہ فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ رواں برس گندم کی کاشت سے قبل منفی پراپیگنڈہ پر مبنی مہم چلائی گئی جس کے تحت سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلائی گئیں کہ رواں سال پنجاب میں گندم کاشت نہیں ہوگی۔ اس تناظر میں سوشل میڈیا پر جاری بے بنیاد پراپیگنڈہ مہم کے بارے میں اصل حقائق بارے محکمہ زراعت پنجاب کے تحت بھرپور آگاہی دی گئی اور منفی پراپیگنڈہ کے بیانیہ کو غلط ثابت کرنے کے لئے محکمہ زراعت پنجاب نے کاشتکاروں کے لیے عملی اقدامات بارے فیلڈ سرگرمیاں جاری رکھیں اور گندم کی کاشت کے ہدف کے حصول کے لئے گاؤں گاؤں جا کر محکمہ زراعت کی متعلقہ فارمیشنز نے کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی فراہم کی۔ وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے گندم کی کاشت کے ہدف کے حصول کے لئے جاری مہم کی قیادت کی اور باقاعدگی سے ہفتہ وار اور پندرہ روزہ جائزہ اجلاسوں کا انعقاد کر کے اہداف کے حصول میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا اور تمام ڈویژنل کمشنرز کے دفاتر میں جا کر میٹنگز کیں اور انتظامیہ کو بھی اس مہم میں شامل رکھا جس کے بڑے مثبت اور حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوئے۔ اجلاسوں میں کاشتکار تنظیموں کے نمائندوں، محکمہ انہار کے حکام، کھاد بنانے والی کمپنیوں، بیج تیار کرنے والی کمپنیوں و دیگر سٹیک ہولڈرز کو بھی شامل رکھا۔ رواں برس کسان کارڈ کے استعمال سے گندم کی فصل میں کھادوں کا متوازن اور متناسب استعمال ہوا جو کہ پیداوار میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے تخمینے کے مطابق 1 کروڑ 62 لاکھ 50 ہزار ایکڑ رقبے پر گندم کی کاشت کا ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی طرف سے پنجاب سیڈ کارپوریشن کے گندم کے بیج کی قیمتوں میں واضح کمی کے احکامات دیئے گئے جس کے نتیجہ میں 6300 روپے فی بیگ کی قیمت میں کمی لا کر 4500 روپے فی بیگ کر دی گئی۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ پنجاب نے مختلف فورمز پر واضح طور پر اعلان کیا کہ پنجاب کے کاشتکار گندم لگائیں ان کے کسی قسم کے نقصان کی ذمہ داری حکومت اٹھائے گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے گندم کے ملکیتی رقبہ 12.5 ایکڑ یا اس سے زیادہ گندم کاشت کرنے والے کاشتکاروں کے لئے 1 ہزار ٹریکٹرز مفت فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے صوبائی اور ضلعی سطح پر پیداواری مقابلہ جات کروانے کا اعلان کیا جس میں صوبائی سطح پر اول آنے والے کاشتکار کو 85 ہارس پاور، دوئم کو 75 ہارس پاور اور سوئم آنے والے کو 60 ہارس پاور کے ٹریکٹرز انعام کے طور پر دینے کا اعلان کیا۔ اسی طرح ضلعی سطح پر پیداواری مقابلہ میں اول پوزیشن ہولڈر کو 10 لاکھ دوئم کو 8 لاکھ اور سوئم کو 5 لاکھ روپے نقد انعامات دینے کا اعلان کیا۔ زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں نے 57700 درخواستیں دیں۔ کاشتکاروں کے کاشت شدہ گندم کے رقبہ کی بذریعہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی پڑتال کی گئی اور دوران پڑتال 23540 کاشتکاروں کا ریکارڈ درست پایا گیا۔ تحصیل کی سطح پر اسسٹنٹ کمشنرز کی زیرنگرانی تحصیل ویریفکیشن کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ تحصیل کی سطح پر فزیکل ویریفکیشن کے بعد 21500 کاشتکاروں نے کوالیفائی کیا جس کے بعد شفاف قرعہ اندازی کا عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا جس کے نتیجہ میں 1000 خوش نصیب کاشتکاروں کو زیادہ رقبے پر گندم لگانے کے انعام کے طور پر مفت ٹریکٹرز فراہم کیئے جائیں گے۔

گندم کی فصل بہترین حالت میں کھڑی ہے اور اس سال 21 ملین ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہونے کی توقع ہے جس سے نا صرف ملکی فوڈ سیکیورٹی یقینی ہوگی بلکہ دیہی معیشت میں بھی بہتری آئے گی۔

سفارش کردہ وقتِ کاشت

کپاس کی موسمی فصل کے لئے وقتِ کاشت یکم اپریل تا 31 مئی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ فصل کی کاشت 15 مئی تک مکمل کرلی جائے۔

پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد

اگر پودے سے پودے کا فاصلہ 12 سے 15 انچ ہو یعنی پودوں کی تعداد 14000 سے 17500 ہو تو بہترین پیداوار آتی ہے جبکہ 9 انچ یعنی پودوں کی تعداد فی ایکڑ 23000 ہو تو پیداوار میں پودوں کے درمیان باہمی مقابلہ کی وجہ سے نیچے والا پھل کم آتا ہے اور پیداوار میں بھی کمی آتی ہے۔ مزید برآں 12 سے 15 انچ یعنی پودوں کی تعداد 14000 سے 17500 ہو تو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ قدرے کم اور سپرے کی صورت میں کیڑوں کا کنٹرول بھی نسبتاً اچھا ہوتا ہے۔ وقتِ کاشت کو مدنظر رکھتے ہوئے کپاس کی فصل کے لئے پودوں کی فی ایکڑ تعداد مندرجہ ذیل میں دی گئی ہے۔ پودوں کی فی ایکڑ تعداد کے تعین کے لئے وقتِ کاشت کے علاوہ زمین کی زرخیزی، قسم، ثمر دار شاخوں کی لمبائی اور غیر ثمر دار شاخوں کی تعداد کو مدنظر رکھیں۔ عام طور پر کپاس کے لئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد مندرجہ ذیل رکھی جاتی ہے۔

پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد

نمبر شمار	وقت کاشت	پودوں کا باہمی فاصلہ	وٹوں کا باہمی فاصلہ	فی ایکڑ پودوں کی تعداد
1	یکم اپریل تا 30 اپریل	12 انچ	2 فٹ 6 انچ	17500
2	یکم مئی تا 31 مئی	9 انچ	2 فٹ 6 انچ	23000

سفارش کردہ اقسام

کپاس کی موسمی کاشت کے لئے سفارش کردہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کی فہرست اور ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ اگیتی کاشت کے ضمن میں دی گئی ٹرپل جین اقسام بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔

بی ٹی اقسام اور ان کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم	نام ادارہ اجراء	موزوں علاقہ جات	خصوصیات
1	CKC-3	CEMB لاہور	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال	جھاڑی نما، درمیانہ قد
2	Hataf-3	فور برادرز (4B) ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال	جھاڑی نما، درمیانہ قد
3	صائم-32	صائم سیڈ سروسز جہانیاں	ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان اور ساہیوال ڈویژن	جھاڑی نما، درمیانہ قد

4	صائم-102	صائم سیڈ سروسز جہانیاں	ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان اور ساہیوال ڈویژن	جھاڑی نما، درمیانہ قد
5	IUB-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن	نیم جھاڑی دار، لمبا قد
6	IUB-222	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی ،لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن۔	جھاڑی دار، لمبا قد
7	BS-15	بندیشہ سیڈ کارپوریشن جہانیاں	بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد
8	BS-20	بندیشہ سیڈ کارپوریشن جہانیاں	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ	ایک تنا، درمیانہ قد
9	BS-52	بندیشہ سیڈ کارپوریشن جہانیاں	بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی ،لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد
10	CKC-1	CEMB لاہور	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس لگائی جاسکتی ہے	کمپیکٹ پلانٹ، درمیانہ قد
11	CEMB-100	CEMB لاہور	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے	نیم جھاڑی نما
12	RH-668	CRS، خانپور	بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور	جھاڑی نما، درمیانہ قد
13	NIAB-1048	نیاب، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، جھنگ، ملتان، خانیوال، وہاڑی	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
14	NIAB-545	نیاب، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، جھنگ، ملتان، خانیوال، وہاڑی	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
15	NIAB-878 B	نیاب، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
16	NIAB-1011	نیاب، فیصل آباد	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال	جھاڑی نما، درمیانہ قد
17	NIAB SANAB-M	نیاب، فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔	درمیانہ قد
18	NIAB-898	نیاب، فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔	درمیانہ قد
19	MNH-1016	CRI، ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان	جھاڑی نما، لمبا قد
20	MNH-1020	CRI، ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان	جھاڑی نما، لمبا قد
21	MNH-1026	CRI، ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان	جھاڑی نما، درمیانہ قد
22	MNH-1050	CRI، ملتان	ملتان، وہاڑی، خانیوال، بہاولپور، لیہ، ڈی جی خان، رحیم یار خان	نیم جھاڑی نما پودا

23	FH-Super	CRS، آری، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، گوجرہ، سرگودھا، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن	جھاڑی نما، درمیانہ قد
24	FH-490	CRS، آری، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ	جھاڑی نما، لمبا قد
25	FH-492	CRS، آری، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ	نیم جھاڑی نما
26	FH -ANMOL	CRS، آری، فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ	درمیانہ قد
27	ICI-2424	ICI، پاکستان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال	جھاڑی نما، درمیانہ قد
28	IR NIBGE-II	NIBGE فیصل آباد	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ، میانوالی، قصور	نیم جھاڑی نما، لمبا قد
29	IR NIBGE -3701	NIBGE فیصل آباد	ہارون آباد، چشتیاں، بہاولپور، رحیم یار خان	نیم جھاڑی نما، لمبا قد
30	IR NIBGE-13	NIBGE فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
31	IR NIBGE-15	NIBGE فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے	درمیانہ قد
32	IR NIBGE-16	NIBGE فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
33	EAGLE 2	فور بی سیڈ کمپنی	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یار خاں، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، جھنگ، میانوالی، قصور	نیم جھاڑی نما لمبا قد
34	CIM-678	CCRI ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، جھنگ، میانوالی	جھاڑی نما، درمیانہ قد
35	CIM-785	CCRI ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، جھنگ، میانوالی، قصور، اوکاڑہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ	جھاڑی نما، درمیانہ قد
36	CIM-663	CCRI، ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد
37	CYTO-535	CCRI ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، جھنگ، میانوالی، قصور، اوکاڑہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ	کمپیکٹ پلانٹ، درمیانہ قد،
38	WEAL AG-9	الہٰ دین گروپ آف کمپنیز	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔ وہ رقبے جہاں پانی اور دوسرے وسائل کم ہوں بہتر پیداوار دیتی ہے	جھاڑی دار
39	WEAL AG-1606	الہٰ دین گروپ آف کمپنیز	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔	درمیانہ قد

نان بی ٹی اقسام اوران کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم	نام ادارہ اجراء	موزوں علاقہ جات	خصوصیات
1	NIAB-Kirn	نیاب، فیصل آباد	ملتان، وہاڑی، خانیوال، ڈی.جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفرگڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ	جھاڑی نما، درمیانہ قد
2	NIAB-2008	نیاب، فیصل آباد	ملتان، وہاڑی، خانیوال، لودھراں، بہاولپور، رحیم یارخاں، بہاولنگر، ڈی.جی خان، راجن پور، مظفرگڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، جھنگ، میانوالی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، اوکاڑہ	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد
3	NIAB-112	نیاب، فیصل آباد	ملتان، وہاڑی، خانیوال، لودھراں، بہاولپور، رحیم یارخاں، بہاولنگر، ڈی.جی خان، راجن پور، مظفرگڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، جھنگ، میانوالی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، اوکاڑہ	نیم جھاڑی دار، لمباقد
4	MNH-786	CRI، ملتان	بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یارخان، میانوالی، بھکر	جھاڑی دار، لمباقد
5	GS-ALI-7	گوہر سیڈ ملتان	فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، بہاولپور، رحیم یارخاں، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ڈی.جی خان، مظفرگڑھ، راجن پور، زجھنگ، میانوالی، قصور	جھاڑی نما، درمیانہ قد
6	CYTO-226	CCRI ملتان	ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی، خانیوال، ڈی.جی خان، رحیم یارخان، بہاولنگر، راجن پور، مظفرگڑھ، لیہ، فیصل آباد، ساہیوال، جھنگ، میانوالی، قصور، اوکاڑہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ	جھاڑی نما، درمیانہ قد اور وائرس کے خلاف قوت مدافعت
7	NIBGE-2	NIBGE فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔	جھاڑی دار، لمباقد
8	NN-3	NIBGE فیصل آباد	پنجاب کے وہ تمام علاقہ جات جہاں پر کپاس کی فصل لگائی جاسکتی ہے۔	جھاڑی نما، لمباقد

نوٹ

پنجاب سیڈ کونسل سے منظور شدہ کوئی بھی موزوں قسم کاشت کی جاسکتی ہے تاہم اقسام کا انتخاب، علاقے، دستیاب وسائل، مقامی معلومات اور پچھلے سالوں کے تجربہ کی روشنی میں کریں۔

شرح بیج

سفارش کردہ اقسام کا معیاری، تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک، تصدیق شدہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ رجسٹرڈ پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ شرح بیج درج ذیل کے مطابق استعمال کریں۔

شرح بیج بلحاظ اُگاؤ

بیج کا اُگاؤ (فیصد)	مقدار بیج فی ایکڑ (کلوگرام)	
	بُراترا ہوا	بُردار
75 یا زیادہ	6	8

نوٹ: ڈرل کاشت کے لئے 2 تا 3 کلوگرام بیج فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ضرورت سے 10 فیصد زیادہ بیج کا انتظام کریں تا کہ ناغے پُر کیے جاسکیں۔

- بیج کا اگاؤ کم ہونے کی صورت میں بیج کی شرح ، قسم کی مناسبت سے ایک کلوگرام تک بڑھالیں۔یعنی 60 فیصد اگاؤ کی صورت میں 8 تا 10 کلوگرام بیج استعمال کریں۔

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

پودوں کی فی ایکڑ تعداد کا تعین زمین کی زرخیزی، قسم، ثمر دار شاخوں کی لمبائی، غیر ثمر دار شاخوں کی تعداد اور تاریخ کاشت کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔عام طور پر کپاس کی موسمی کاشت کے لئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد مندرجہ ذیل رکھی جاتی ہے۔

تاریخ کاشت اور پودوں کی فی ایکڑ تعداد

نمبر شمار	وقت کاشت	پودوں کا باہمی فاصلہ	قطاروں کا باہمی فاصلہ	فی ایکڑ پودوں کی تعداد
1	یکم اپریل تا 30 اپریل	12 انچ	2 فٹ 6 انچ	17500
2	یکم مئی تا 31 مئی	9 انچ	2 فٹ 6 انچ	23000

نوٹ

کپاس کے وقتِ کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پودوں کے باہمی فاصلے میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

بیج سے بُر اتارنا

بیج کو پلاسٹک کے ٹب میں ڈال کر گندھک کا تجارتی تیزاب بیج پر آہستہ آہستہ ڈالیں اور اس کے بعد لکڑی کے پھاوڑے وغیرہ کی مدد سے بیج کو ہلاتے رہیں تا کہ اس کی بُر اتر جائے۔جب بیج سیاہی مائل چمکدار ہو جائے تو اس کو بہتے ہوئے پانی کے اُوپر رکھے ہوئے چھاننے میں ڈال دیں اور اس پر پانی ڈالتے جائیں تا کہ بیج تیزاب سے پاک ہو جائے۔اب بیج کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے پٹ سن کی بوریوں یا کپڑے کے تھیلوں میں بھر کر خشک اور ہوادار گودام میں اس طرح رکھیں کہ بوریوں کے نیچے سے ہوا کا گزر با آسانی ہو۔بیج کو کھلے فرش (چاہے پختہ ہو یا کچا) پر ہرگز سٹور نہ کریں۔اس سے بیج کا اُگاؤ متاثر ہوتا ہے۔بیج کو سٹور کرنے کے لئے نائلون اور پلاسٹک کے تھیلے ہرگز استعمال نہ کریں۔گلابی سنڈی سے متاثرہ جڑے ہوئے بیج بھی چن کر ضائع کر دیں۔بیج سے بُر اتارنے کے لئے اب مارکیٹ میں مخصوص مشینیں بھی دستیاب ہیں۔10 کلوگرام بیج کی بُر اُتارنے کے لئے ایک تا ڈیڑھ لٹر گندھک کا تجارتی تیزاب کافی ہوتا ہے۔

بیج کو زہر آلود کرنا

بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے جو کہ پتہ مروڑ وائرس کی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہے۔بیج کو زہر آلود کرنے سے فصل کی بڑھوتری بہتر ہوتی ہے اور بیماری سے کم متاثر ہوتی ہے۔بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بھی لگائیں۔

بیج کو لگانے کے لئے سفارش کردہ زہریں

- امیڈا کلو پرڈ + ٹیو بوکونا زول FS 372.5 بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج **یا**
- ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5 فی صد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج **یا**
- ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فی صد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج

موزوں زمین

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے ایسی زرخیز میرا زمین بہتر رہتی ہے جو تیاری کے بعد بھر بھری اور دانے دار ہو جائے۔ اس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو، پانی زیادہ جذب کرنے اور دیر تک وتر قائم رکھنے کی صلاحیت بھی موجود ہو۔ زمین کی نچلی سطح سخت نہ ہو تا کہ پودے کی جڑوں کو نیچے اور اطراف میں پھیلنے میں دشواری نہ آئے۔

زمین کی تیاری

زمین کی بہتر تیاری کے لئے اگر سخت تہہ (Hard Pane) بن گئی ہے تو گہرا ہل چلائیں بہتر ہے کہ دو دفعہ کراس چیزل چلائیں تا کہ فصل کی جڑیں آسانی سے گہرائی تک جاسکیں اور وتر دیر تک قائم رہے۔ بیج کے بہتر اُگاؤ اور پانی کے باکفایت استعمال کے لیے زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں۔ پچھلی فصلات کی باقیات کو جلانے کی بجائے انہیں اچھی طرح زمین میں ملا دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لئے روٹا ویٹر، ڈسک ہیرو یا مٹی پلٹنے والا ہل استعمال کریں تا کہ بوائی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

■ ڈرل کاشت

کپاس کی کاشت خریف ڈرل کے ساتھ اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور بیج دو تا اڑھائی انچ کی گہرائی تک بوئیں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں کیونکہ پانی کی کمی کے پیش نظر ایسا کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے درج ذیل فوائد ہوتے ہیں۔

● پانی کی بچت ہوتی ہے ● جڑی بوٹیوں کا کنٹرول آسان ہوتا ہے ● کفایت شعار طریقہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں کسی خاص مشینری کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ہے ● کم اور زیادہ پودوں والے دونوں پیداواری نظاموں کیلئے مناسب ہے ● کھاد کا بہتر استعمال ہوتا ہے ● ڈوڈیاں اور ٹینڈوں کے گرنے میں کمی ہوتی ہے ● زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ پودوں کے ساتھ مٹی چڑھ جانے کی وجہ سے فصل کے گرنے کا احتمال کم ہوتا ہے

■ پٹڑیوں پر کاشت

اس طریقہ میں زمین اچھی طرح تیار کرنے کے بعد مشین کی مدد سے پٹڑیاں بنائیں اور پٹڑی کے دونوں طرف بیج لگائیں۔ پٹڑیوں پر کاشت کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

■ مشینی طریقہ

● اگر کپاس کی کاشت کے لئے مشین میسر ہو تو کپاس کی کاشت اس سے کریں۔ پودوں کی سفارش کردہ تعداد کے مطابق مشین کو ایڈجسٹ کریں ● مشینی کاشت کیلئے کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے ● مشینی کاشت خشک پٹڑیوں پر کریں ● مشین سے بیج لگانے کے بعد نالیوں میں پانی کی سطح بیج سے دو انچ نیچے رکھیں

■ ہاتھ سے چوکا لگانا

● کپاس کی قسم اور تاریخ کاشت کو مدِنظر رکھتے ہوئے پودوں کا باہمی فاصلہ سفارش کردہ رکھیں ● ہاتھ سے بیج لگانے کی صورت میں پہلے نالیوں میں 6 تا 7 انچ کی گہرائی تک پانی لگائیں ● پانی لگانے کے فوراً بعد پانی کی سطح سے ایک انچ اوپر ہاتھ سے بیج لگائیں ● اگر ناغے رہ جائیں تو دوسرے پانی کے وتر میں پورے کریں۔

ناغے پر کرنا

کاشت کے بعد عموماً 4 تا 5 دنوں میں اُگاؤ ہو جاتا ہے۔ ناغوں کی صورت میں 5 تا 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 4 تا 5 بیج فی ناغہ لگا کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ اگر بیج زیادہ لمبے فاصلے پر نہ اُگا ہو تو اسی وتر میں دوبارہ بوائی کے لئے ایک نالی والی ڈرل بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

چھدرائی

چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ جن علاقوں میں وائرس کا حملہ شدید ہوتا ہے وہاں چھدرائی کا عمل پہلے پانی کے بعد کریں اور متاثرہ پودے نکال دیں۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک

گوڈی

گوڈی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ ضمنی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں مثلاً کھیت میں نمی محفوظ رہتی ہے اور زمین میں ہوا کا گزر رہتا ہے۔ گوڈی خشک یا وتر حالت میں کی جاسکتی ہے۔

◉ خشک طریقہ

خشک گوڈی پہلے پانی سے قبل کی جاتی ہے۔ خشک گوڈی کی گہرائی دو تا اڑھائی انچ رکھیں تا کہ وتر ضائع نہ ہو۔

◉ وتر کا طریقہ

ہر آبپاشی اور بارش کے بعد گوڈی کی جائے۔ گوڈی کا عمل اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک گوڈی سے کپاس کے پودے ٹوٹنے کا احتمال نہ ہو۔

جڑی بوٹی مار زہریں

اگاؤ سے پہلے سپرے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

- تیار زمین پر یکساں سپرے کریں اور راؤنی کر دیں
- راؤنی کی ہوئی زمین کو وتر آنے پر "رمبڑ" (سہاگہ یا بلیڈ) لگائیں اور یکساں سپرے کرنے کے بعد سیڈ بیڈ تیار کر کے بوائی کر دیں
- سیڈ بیڈ تیار کرتے وقت آخری ہل لگانے سے پہلے ہموار زمین پر یکساں سپرے کریں اور ہلکا ہل اور سہاگہ لگا کر بوائی کر دیں

- پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں۔ یہ طریقہ صرف پٹڑیوں پر کاشت کی گئی کپاس پر استعمال ہوتا ہے۔

اُگاؤ سے پہلے استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں

جڑی بوٹی مار زہر	مقدار (فی ایکڑ)
پینڈی میتھالین 33 ای سی	1000 تا 1250 ملی لٹر
میٹولاکلور 960 ای سی	800 ملی لٹر
ایس میٹولاکلور 960 ای سی	800 ملی لٹر
ایس میٹاکلور + پینڈی میتھالین 960 ای سی	900 ملی لٹر
ایسیٹوکلور + پینڈی میتھالین 42 ای سی	1000 ملی لٹر

نوٹ: ریتلی زمین میں جڑی بوٹی مار زہریں احتیاط سے استعمال کریں۔

اُگاؤ کے بعد استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں

جڑی بوٹی مار زہر	قسم جڑی بوٹی	مقدار فی 100 لٹر پانی
گلائیفوسیٹ (شیلڈ لگا کر سپرے کریں)	مختلف جڑی بوٹیاں	1500 تا 1800 ملی لٹر
ہیلوکسی فوپ 10.8EC	سوانکی	400 ملی لٹر
قیوزیلوفوپ 10.8EC	سوانکی	400 ملی لٹر

آبپاشی

آبپاشی زمین کی حالت، طریقہ کاشت، کپاس کی قسم، موسمی حالات اور فصل کی حالت کو مدِنظر رکھ کر کی جائے۔ پانی کی کمی کی علامات میں مرجھاؤ، گانٹھوں کے درمیانی فاصلہ میں کمی، پتوں کا نیلگوں ہونا، اوپر والی شاخوں کی درمیانی لمبائی میں کمی، سفید پھول کا چوٹی پر آنا، تنے کے اوپر کے حصہ کا سرخ ہونا اور چوٹی کے پتوں کا کھردرا ہونا شامل ہے۔ فصل پر ایسی علامات کے ظاہر ہونے سے پہلے آبپاشی کی جائے تاکہ فصل کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ کپاس کی فصل پر عام طور پر مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق آبپاشی کریں۔

طریقہ کاشت	آبپاشی
ڈرل کاشت	موسمی حالات اور زمین کی قسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں۔ اگر کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو تو آخری آبپاشی موسم اور زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 10 اکتوبر تک کریں۔
پٹڑیوں پر کاشت	بوائی کے پانی کے بعد پہلا پانی موسمی حالات اور زمین کی قسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے کریں اور بقیہ پانی فصل کی ضرورت کے مطابق لگائیں۔ اگر کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو تو آخری پانی موسم اور زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 اکتوبر تک لگائیں۔

کپاس کی کاشت کے مرکزی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

غذائی عناصر کلوگرام فی ایکڑ				کھادوں کی مقدار بوریوں میں فی ایکڑ
زمین	نائٹروجن N	فاسفورس P205	پوٹاش K20	
کمزور	100	40	38	پونے دو بوری ڈی اے پی + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی
درمیانی	90	35	38	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + سوا دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی
زرخیز	80	30	38	سوا بوری ڈی اے پی + تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** تین بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** تین بوری نائٹروفاس + ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی

کپاس کی کاشت کے ثانوی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

کمزور	90	40	30	پونے دو بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی
درمیانی	80	35	30	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + تین بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + سوا تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی
زرخیز	70	30	30	سوا بوری ڈی اے پی + اڑھائی بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + تین بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** تین بوری نائٹروفاس + ڈیڑھ بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی **یا** تین بوری نائٹروفاس + پونے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + سوا بوری ایس او پی / ایک بوری ایم او پی

غیر بی ٹی اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

غیر بی ٹی اقسام کے لئے مرکزی علاقوں میں کھاد کی شرح 35,69 اور 25 اور ثانوی علاقوں میں 35,58 اور 25 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش فی ایکڑ رکھیں۔

کھادوں کے استعمال کا طریقہ کار

کھاد ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کریں۔

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی مقدار کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین میں ڈالیں۔ تاہم اگر کھاد زمین کی تیاری کے وقت نہیں ڈالی گئی تو چھدرائی کے بعد استعمال کریں۔ چھدرائی کے بعد استعمال کے لئے نائٹروفاس زیادہ بہتر ہے اور کھاد کو پانی میں حل کر کے آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں
- بقیہ نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈال دیں۔ فصل کے اہم مراحل یعنی پھول آنے پر، ٹینڈے بننے کے بعد اور پہلی چنائی کے بعد نائٹروجنی کھاد ضرور ڈالیں۔ نائٹروجنی کھاد کے استعمال کو اگست کے آخری ہفتے تک مکمل کرلیں

- زیادہ بارش ہونے کے بعد نائٹروجنی کھاد ضرور ڈالیں
- کپاس کی قسم، تاریخ کاشت، زمین کی حالت اور طریقہ کاشت کو مدِنظر رکھتے ہوئے طریقہ کار اور شرح میں رد و بدل کیا جاسکتا ہے
- خشک زمین میں نائٹروجن کی کھاد ڈالنے کی صورت میں فصل کو فوراً پانی لگائیں۔ اگر ممکن ہو تو کھاد شام کے وقت ڈالیں
- ریتلی زمینوں میں پوٹاش دو اقساط میں ڈالیں۔ پہلی مرتبہ بوائی کے وقت اور دوسری مرتبہ ٹینڈے بنتے وقت
- سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کے تجربات کے مطابق فاسفورسی کھاد کو بوائی کے وقت ڈالنے کی بجائے اگر چھدرائی کے بعد کھیلیوں میں ڈال کر گوڈی والا ہل چلا دیں یا پانی میں حل کر کے بذریعہ آبپاشی دیں تو اس کی افادیت کو بہتر کیا جاسکتا ہے
- پوٹاشیم نائیٹریٹ (2%) محلول کے ہفتہ وار چار سپرے پھول نکلنے سے شروع کریں تا کہ بہتر نتائج حاصل ہوسکیں

زنک اور بوران کا استعمال

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 5 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلو گرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ زنک اور بوران سپرے کرنے کی صورت میں اس کے تین سپرے بوائی کے بالترتیب 60,45 اور 90 دن بعد کریں۔ سپرے کا محلول بنانے کے لیے بورک ایسڈ (17 فیصد) 300 گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام اور کپڑے دھونے والا سرف 50 گرام 100 لٹر پانی میں حل کریں۔ زنک اور بوران کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت اوپر والے پتوں پر کریں۔ دوپہر کے وقت سپرے نہ کریں کیونکہ اس سے پتوں کے جھلساؤ کا خطرہ ہوتا ہے۔

کپاس کے پودے میں خوراکی اجزاء کی کمی کی علامات

عام موسمی حالات اور اوسط زرخیز زمین پر مختلف عناصر کی کمی کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

نائٹروجن:	پتوں کا رنگ ہلکا سبز ہو جاتا ہے اور بعد میں پیلا ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے پرانے اور نیچے والے پتے متاثر ہوتے ہیں۔ فصل کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔
فاسفورس:	پودوں کی نشوونما رُک جاتی ہے، پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پتے گہرے سبز ہو جاتے ہیں۔ ٹینڈے دیر سے بنتے ہیں۔ ٹینڈوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور ٹینڈے دیر سے کھلتے ہیں۔ تنے کا رنگ زمین کی سطح سے تھوڑا اوپر پیلا ہوتا ہے۔
پوٹاش:	پتوں کے کنارے پیلے اور زردی مائل ہو جاتے ہیں درمیانی رگوں کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ زیادہ کمی کی صورت میں پتے کناروں سے خشک ہو جاتے ہیں اور جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں۔
زنک:	نئے پتوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیلا پن آ جاتا ہے، نمایاں علامت گانٹھوں کے درمیان فاصلہ کم ہو جاتا ہے۔ پتوں کی رگیں دھندلی (کالی) ہو جاتی ہیں اور پتے زنگ آلود نظر آتے ہیں۔
بوران:	پتوں میں پیلا پن آ جاتا ہے، جھریاں پڑ جاتی ہیں جس سے ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور پتے نیچے کی جانب مڑ جاتے ہیں۔

پیسٹ سکاؤٹنگ

نقصان دہ کیڑے اور ان سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگانے کو پیسٹ سکاؤٹنگ کہتے ہیں۔ یہ مناسب وقت پر مناسب زہر کے تعین، زہروں کے بے جا اور غلط استعمال سے نجات اور مربوط طریقۂ انسداد (I.P.M.) اپنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

کیڑوں کے معائنہ کا مناسب وقت اور دورانیہ

کیڑوں کے لئے فصل کے معائنہ کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب کیڑے اپنی خوراک کے لئے سرگرم ہوتے ہیں۔ یہ عمل تیز دھوپ اور گرمی کے وقت سست ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کام صبح یا شام کے وقت کرنا چاہیے۔ پیسٹ سکاؤٹنگ عام طور پر ہفتے میں ایک دفعہ اور ہنگامی صورت حال میں 2 دفعہ کرنی چاہیے۔ پیسٹ سکاؤٹنگ ایک ایکڑ یا زیادہ رقبے میں کی جاسکتی ہے۔ اگر فصل کا رقبہ زیادہ ہو تو ہر 25 ایکڑ میں سے 5 ایکڑ میں پیسٹ سکاؤٹنگ کافی ہے۔ کپاس کی ہر قسم کی علیٰحدہ علیٰحدہ پیسٹ سکاؤٹنگ ضروری ہے۔

پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقے

■ رس چوسنے والے کیڑے

پانچ ایکڑ کے بلاک میں ایک کونے سے داخل ہوں۔ چند قدم اندر جا کر 20 مختلف پودوں کے پتوں سے کیڑوں کا اس طرح معائنہ کریں کہ پہلی قطار میں پودے کا اوپر والا مکمل سائز کا پتا لیں پھر دوسرے پودے کے درمیان سے اور تیسرے پودے کے نچلے حصے سے پھر چوتھے پودے کا اوپر والا پتا لیں اور بالترتیب 20 پتے پورے کریں۔ رس چوسنے والے کیڑوں اور مفید کیڑوں کی گنتی کرنے کے بعد پیسٹ سکاؤٹنگ کارڈ پر لکھ لیں اور فی پتا کیڑوں کی اوسط تعداد معلوم کرکے دیئے گئے کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد سے موازنہ کریں۔

■ ٹینڈوں کی سنڈیاں (Bollworms)

پانچ مختلف جگہوں سے پانچ اکٹھے پودے فی جگہ یعنی کل 25 پودوں کا معائنہ کریں اور سنڈیوں کی تعداد نوٹ کریں۔ اس سے سنڈیوں کی تعداد فی 25 پودے معلوم کریں۔ اس کا موازنہ نقصان کی معاشی حد (ETL) سے کریں۔

گلابی سنڈی کیلئے جنسی پھندوں کا استعمال

- 20 ایکڑ کے بلاک میں چار جنسی پھندے لگانے چاہئیں۔ اس طرح ہر پانچ ایکڑ میں ایک پھندا آئے گا۔ اگر بلاک 20 ایکڑ سے بڑا ہو تو ہر 10 ایکڑ میں ایک پھندا لگانا چاہیے۔ مجموعی طور پر کم از کم پانچ پھندے ہونے چاہئیں۔ ہر صبح تمام پھندوں میں پروانوں کی تعداد معلوم کریں اور اس کی اوسط نکال لیں
- اگر کپاس کا رقبہ 50 ایکڑ سے زیادہ ہو تو پی بی روپ کا استعمال گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے
- گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے اپریل سے نومبر تک 8 جنسی پھندے یا ڈیلٹا ٹریپ فی ایکڑ لگائیں اور کیپسول ہر 15 دن کے بعد تبدیل کریں

سفید مکھی کی مینجمنٹ کے لیے پیلے پھندوں کا استعمال

کپاس کی سفید مکھی کی مینجمنٹ کے لیے ایک طریقہ کپاس کے کھیت میں پیلے رنگدار چپکنے والے پھندوں کا استعمال ہے۔سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کے زرعی ماہرین کے مطابق کپاس کے کھیت میں سفید مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے ان کارڈز کا استعمال کافی موثر ہے اور یہ دیگر فصلات پر بھی کیڑوں کے کنٹرول میں کافی مددگار ثابت ہوئے ہیں۔

پیلا رنگ سفید مکھی کے لیے کشش کا باعث ہے اسی وجہ سے اس پیلے کارڈ پر گوند نما چپکنے والا لیس دار مادہ لگا کر کپاس کے کھیت میں مختلف جگہوں پر نصب کر دیا جاتا ہے۔سفید مکھی اس رنگدار کارڈ کی کشش سے کھنچتی چلی آتی ہیں اور جیسے ہی وہ کارڈ پر آ کر بیٹھتی ہے تو پھر وہیں چپک کر رہ جاتی ہے اور اس طاقتور چپکن میں پھنس کر ہلاک ہو جاتی ہے۔کپاس کی فصل کے لئے 8 تا 10 پیلے رنگدار کارڈز کے پھندے فی ایکڑ کافی ہوتے ہیں۔یاد رہے کہ یہ کارڈ کھیت کے چاروں اطراف اور درمیان میں لگائے جائیں۔

فصل دوست کیڑے

بہت سے فصل دوست کیڑے قدرتی طور پر کپاس کے کھیت میں پائے جاتے ہیں۔دشمن کیڑوں کو کھانے والے دوست کیڑوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

دشمن کیڑا	فصل دوست کیڑے	فصل دوست کیڑوں کا تناسب
سفید مکھی	کرائی سوپرلا	ایک تا دو لاروے فی پودا
	سنہری بھونڈی (انکارسیا)	25 تا 30 فی صد سفید مکھی کے حملہ شدہ بچے فی پتا
سبز تیلا	جادوئی کیڑا	دو بالغ / پانچ بچے فی پودا
تھرپس	اوریس/کورڈ بگ	تین بالغ / پانچ بچے فی پودا
	کرائی سوپرلا	ایک تا دو لاروے فی پودا
	شکاری جوں	سات بالغ و بچہ فی پودا
جوں	لیڈی برڈ بیٹل	ایک بالغ / دو بچہ فی پودا
	شکاری جوں	پانچ بالغ / بچہ فی پودا
چتکبری سُنڈی	کرائی سوپرلا	ایک تا دو لاروے فی پودا
امریکن سُنڈی	اوریس بگ / کرائی سوپرلا	دو بالغ یا پانچ بچے/دو لاروے فی پودا
گلابی سُنڈی	پیلا بھونڈ	7-5 فی کھیت

لشکری سُنڈی	مکڑی	2-1 فی پودا
	ڈیمسل وڈریگن مکھیاں	7-5 فی کھیت
	ٹینڈنی	2-1 فی پودا
کاٹن بول ورم	ٹرائیکوگراما	15-10 کارڈز فی ایکڑ

ٹرائیکوگراما اور کرائی سو پرلا کارڈز کا استعمال

ٹرائیکوگراما ایک طفیلی کیڑا ہے جو تتلیوں کے خاندان کے نقصان دہ کیڑوں کے انڈوں کو تلف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اب لیبارٹری میں پرورش کر کے ایسے کارڈ تیار کر لئے جاتے ہیں جن پر ٹرائیکوگراما اور کرائی سو پرلا کے انڈے ہوتے ہیں۔ ان کارڈز کو کامیابی سے تمام فصلوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کپاس کے لئے 10 تا 15 کارڈز فی ایکڑ کافی ہوتے ہیں۔ ان کارڈز کو ہر سات دن کے وقفہ سے فصل پر استعمال کرنا چاہیے۔ یہ کارڈز شوگر ملز، محکمہ زراعت (توسیع) کے زیرِ انتظام حیاتیاتی کنٹرول لیبارٹریوں، زرعی یونیورسٹیوں اور ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ان کے استعمال سے کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی، چتکبری سنڈی اور امریکن سنڈی کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

نوید عصمت کاہلوں، ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے 400 ارب روپے کا ایک جامع پروگرام "ایگریکلچرل ٹرانسفارمیشن پروگرام" متعارف کروایا جس کے تحت وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ، وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام، وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی، وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام۔ سپر سیڈر کی فراہمی، ماڈل ایگری مالز کا قیام، وزیر اعلیٰ پنجاب نوجوان زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام، ترشاوہ باغات کی بحالی، پانی کا با کفایت استعمال، ریسرچ و ڈویلپمنٹ میں سرمایہ کاری اور جدید زرعی طریقوں سمیت دیگر متعدد منصوبوں (سویابین، کینولا اور تل کی کاشت کا فروغ، وزیر اعلیٰ پنجاب منصوبہ برائے گندم 25-2024) پر عملدرآمد جاری ہے جس کا کریڈٹ وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کو جاتا ہے جنہوں نے انتھک محنت اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد یہ پروگرام تیار کیا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ

150 ارب روپے کی لاگت سے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے ذریعے چھوٹے کاشتکاروں کو فصلوں کی پیداوار کے لئے بلاسود زرعی قرضہ جات کی فراہمی جاری ہے۔ کسان کارڈ کے تحت 1 سے 12.5 ایکڑ زرعی اراضی کے مالک کاشتکاروں کیلئے بغیر ضمانت زرعی قرضے فراہم کئے جا رہے ہیں۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ جدید ڈیجیٹل نظام کے ذریعے کسان کارڈ کے حصول کے لئے 14 لاکھ

درخواستوں موصول ہوئیں۔اب تک 5 لاکھ 35 ہزار کسان کارڈز کا شتکاروں کو فراہم کیے جا چکے ہیں۔اس پروگرام کی افادیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کسان کارڈ کی تعداد 5 لاکھ سے بڑھا کر 7 لاکھ 50 ہزار کردی ہے۔اس پروگرام کے تحت کاشتکار اب تک 36 ارب روپے سے زائد کی خریداری کر چکے ہیں جس میں سے 86 فیصد رقم کھادوں کی خریداری کی مد میں خرچ ہوا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام

صوبہ میں زرعی میکانائزیشن کو فروغ دینے کے لئے 12 سال بعد وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام شروع کیا گیا جس کے تحت صوبہ پنجاب میں 30 ارب روپے کی لاگت سے کسانوں کو 30 ہزار ٹریکٹرز کی مرحلہ وار فراہمی جاری ہے۔پہلے مرحلہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیرِ نگرانی شفاف انداز میں ڈیجیٹل قرعہ اندازی کا انعقاد ہوا جس کے ذریعے 9500 خوش نصیب کاشتکاروں کو 10 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی فراہم کی گئی۔اس پروگرام کے تحت 50 سے 85 ہارس پاور کے مقامی تیار کردہ ٹریکٹرز فراہم کیے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام حکومت پنجاب کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد پیداواری لاگت میں کمی کے لئے قابلِ تجدید توانائی کے ذرائع اور کلائمیٹ سمارٹ ایگریکلچر کو فروغ دینا ہے۔اس پروگرام کے تحت 9 ارب روپے کی لاگت سے بجلی و ڈیزل سے چلنے والے 8000 ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے لئے 5 لاکھ 33 ہزار کاشتکاروں نے درخواستیں جمع کرائیں۔اس پروگرام کی شفاف ڈیجیٹل قرعہ اندازی وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے آفس میں کی۔قرعہ اندازی میں کامیاب کاشتکاروں کو الاٹمنٹ لیٹرز بھی جاری کر دیئے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام حکومت پنجاب کا ایک تاریخی اور منفرد پروگرام ہے جس کا مقصد صوبہ میں فصلوں کی باقیات جلانے سے پیدا ہونے والی سموگ اور خراب فضاء کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔اس پروگرام کے لئے 5 ارب روپے کی خطیر رقم سے 5 ہزار سپر سیڈرز کی فراہمی جاری ہے۔سپر سیڈرز کے لئے کاشتکاروں کو 60 فیصد سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔

ماڈل ایگری مالز کا قیام

ماڈل ایگری مالز میں جدید کاشتکاری کے فروغ اور کسانوں کی معاونت کے لئے سہولیات میسر ہوں گی۔پہلے مرحلہ میں ساہیوال، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور میں 1 ارب 25 کروڑ روپے کی رقم سے ماڈل ایگری مالز کا قیام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ان ماڈل ایگری مالز میں کاشتکاروں کو کھاد، بیج، زرعی ادویات اور کرایہ پر جدید زرعی مشینری و بینکنگ جیسی تمام سہولیات میسر ہوں گی۔مزید براں، کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لئے ماڈل ایگری مالز میں ایڈوائزری سینٹرز بھی قائم ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام کو حکومت پنجاب کے تحت فارغ التحصیل طلبہ و طالبات کو فیلڈ میں کاشتکاری کی عملی تربیت کے ذریعے اپنی مہارت کو نکھارنے کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔پہلے مرحلہ کے دوران 1 ارب روپے کی لاگت سے 1 ہزار زرعی گریجویٹس فیلڈ میں عملی سرگرمیاں سرانجام دے رہے ہیں جن کو ماہانہ 60 ہزار روپے وظیفہ بھی دیا جارہا ہے۔

ترشاوہ باغات کی بحالی کا پروگرام

سٹرس کی بحالی کے پروگرام کا مقصد ترشاوہ پھلوں کی پیداوار کو بڑھانا، بیماریوں سے پاک نرسریاں تیار کرنا، فارم ایڈوائزری سروسز سمیت ریسرچ و ڈویلپمنٹ شامل ہے۔اس پروگرام کے

لئے 1.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت سرگودھا میں کنو کے باغات کی بحالی سمیت ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سٹرس ریسرچ سینٹر قائم کیا جارہا ہے۔

آبی وسائل کا موثر استعمال اور ویلیو ایڈیشن

یہ 14 ارب روپے کی خطیر رقم سے پانی کے باکفایت استعمال کا ایک جامع پروگرام ہے۔ فارم کی سطح پر پانی کی سٹوریج، بارشی پانی اور آبی ذخیرہ کاری کے ساتھ پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کی جائے گی۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 700 کھالہ جات کی اصلاح کی جاچکی ہے۔ اس کے علاوہ 10 ہزار ایکڑ پر سولر سسٹم اور جدید نظام آبپاشی کی تنصیب اور فارم کی سطح پر 500 سٹوریج/بارشی پانی کی ذخیرہ کاری کے لئے تالاب/ٹینک کی تعمیر مکمل کی جاچکی ہے

سویابین، کینولا اور تل کی کاشت کا فروغ

یہ پروگرام تیلدار اجناس سویابین، کینولا اور تل کی کاشت کو فروغ دے کر درآمد میں کمی اور برآمد میں اضافہ کیلئے شروع کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد خوردنی تیل کی درآمد پر انحصار کم کرنا اور متنوّع زراعت کو فروغ دینا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب منصوبہ برائے گندم 25-2024

حکومت پنجاب کا ایک سٹریٹجک پروگرام ہے جس کا مقصد گندم کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے تاکہ فوڈ سیکیورٹی کا حصول یقینی بنایا جائے اور زرعی معیشت کو بہتر بنایا جاسکے۔ اس پروگرام کے لئے 2 ارب 70 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس پروگرام کے تحت 12.5 ایکڑ یا اُس سے زائد رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں کو 1 ہزار ٹریکٹرز بذریعہ شفاف قرعہ اندازی مفت فراہم کئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ صوبائی اور ضلعی سطح پر پیداواری مقابلہ جات جیتنے والے کاشتکاروں کو ٹریکٹر سمیت نقد رقم کے انعامات دیئے جارہے ہیں۔

بین الاقوامی تحقیقی تعاون

- **وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے چین کے دورے سے ای- زراعت میں یقینی سرمایہ کاری:**

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے چین کے دورہ کے فوری مثبت نتائج سامنے آئے ہیں جس کے تحت صوبہ پنجاب میں پہلی بار ای- میکانائزڈ اور ماحول دوست زراعت کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل ہوئی ہے۔ اپنے دورہ کے دوران، انہوں نے بیجنگ اے آئی فورس ٹیک کو پنجاب میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جس کے نتیجہ میں ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت پنجاب میں الیکٹرک زرعی مشینری کا ایک جدید پلانٹ قائم کیا جائے گا۔ اے آئی ٹیک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہین وائی کے ساتھ میٹنگ کے دوران، روبوٹیک فارمنگ، فصلوں کی خودکار کٹائی اور سمارٹ ٹرانسپورٹیشن سسٹمز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے زراعت میں جدت اور ماحولیاتی پائیداری اور غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

- **زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل فصلوں کی کاشت**

بی جی آئی گروپ نے بہاولپور کے صحرائی علاقے میں چاول اور مکئی کی کاشت کے پائلٹ منصوبہ جات تجویز کئے جبکہ کپاس کی جی ایم اواقسام متعارف کرانے کی تجویز بھی دی گئی جس سے پیداوار میں 15 فیصد تک اضافہ متوقع ہوگا۔

- **تحقیق اور تربیت**

زرعی جامعات میں تحقیقی استعدادِ کار بڑھانے کے لئے تربیت اور اعلیٰ پیداوار کے حامل بیجوں کی تیاری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ اشتراک بی جی آئی کی جینومکس اور مصنوعی ذہانت سے مربوط زراعت میں مہارت کو بروئے کار لاکر پنجاب کے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

16 تا31 مارچ 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم پر ست تیلہ کے حملے کی صورت میں زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے اثرات اچھے نہیں ہوتے۔ جن میں ماحول کا آلودہ ہونا، صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔ تیلہ کے شدید حملہ کی صورت میں ٹھنڈے پانی کا سپرے کریں۔ تیز بارش کی وجہ سے بھی گندم میں ست تیلہ کی تعداد کافی حد تک کم ہو جاتی ہے
- آخری آبپاشی فصل کی حالت، موسم اور پانی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 25 مارچ تک مکمل کریں۔ تاہم فصل ہری بھری ہونے کی صورت میں پچھیتی کاشتہ گندم کو پانی اس کے بعد تک بھی لگایا جا سکتا ہے
- کانگیاری سے متاثرہ پودوں کو نکالنے کے لیے باقاعدہ فصل کا معائنہ جاری رکھیں۔ بیمار پودوں کو نکال کر زمین میں دبا دیں تا کہ جرثومے کھیت میں نہ پھیل سکیں ایسے کھیتوں میں آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں
- گندم کی برداشت وسنبھال کے لیے زرعی مشینری اور مزدوروں کا بندوبست کریں
- فصل پر چوہوں کے حملے کی صورت میں ان کی تلفی کے لیے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں یا ڈیٹیا گیس کی ٹکیاں استعمال کریں
- تمام کاشتکاروں کو چاہیے کہ ضرورت کے مطابق گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے خود پیدا کریں۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں
- بیماریوں سے پاک کھیت کا انتخاب کریں
- منتخب کھیت میں سے غیر اقسام کے پودوں کو نکال دیں
- کاشتہ فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر دبا دیں

کپاس (کپاس کی اگیتی کاشت)

- اگیتی کاشت کے لیے سفارش کردہ وقت وسط فروری تا 31 مارچ ہے
- اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام سی کے سی 01، سی کے سی 03 اور حقف 3 کاشت کریں
- اگیتی کاشت کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں
- 75 فیصد سے زیادہ اگاؤ والا 4 تا 5 کلوگرام اور 60 فیصد اگاؤ والا 5 تا 6 کلوگرام براترا ہوا بیج استعمال کریں
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈاکلوپرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لیٹر یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- اگیتی کاشت کے لیے فیصل آباد، ساہیوال، سرگودھا، ڈیرہ غازی خان اور ملتان ڈویژن کے اضلاع زیادہ موزوں ہے
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- پٹریوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں

- کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی، درمیانی زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی استعمال کریں
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔نوٹ۔غذائی اجزا کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں

کپاس کی موسمی کاشت

- کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو
- کپاس کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔

بی ٹی اقسام

- کاشتکار اپنے علاقے کی مناسبت، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورے کے مطابق کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی-13، آئی یو بی-222، بی ایس-15، آئی آر نجی 13، آئی آر نجی 15، آئی آر نجی 16، آئی آر نجی 17، ایف ایچ 938، آر ایچ 668، نیاب 1048، نیاب 545، نیاب 878، ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، آئی آر نجی 11، ایگل-2، ایف ایچ 92، ایف ایچ انمول، آئی آر نجی 3701، آئی آر نجی 15، سی آئی ایم 678، سی آئی ایم 785، سائیٹو 535، نیاب سناب ایم، نیاب 898، ایم این ایچ 1050، سی ای ایم بی 100، ویل اے جی-9، ویل اے جی-1606، سی آئی ایم-775، صائم 32 اور صائم 102 ۔نان بی ٹی اقسام: سی آئی ایم 610، نیاب کرن، ایم این ایچ 786، جی ایس علی 7، سائیٹو 226 اور نجی 2، نیاب-2008، نیاب - 112 اور این این-3 کے بیج کا انتظام کریں
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔نیز غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 6 اور بُردار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 8 اور بُردار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے
- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں

بہاریہ سورج مکھی

- اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رہ جائے
- ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں ہوا کی آمد و رفت بہتر ہو جاتی ہے۔جب پودے تقریبا ایک فٹ اُونچے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہیے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں

- فصل کو پہلا پانی اُگاؤ کے 20 دن بعد لگائیں
- کمزور زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری، دوسرے پانی کے ساتھ ایک بوری اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت آدھی بوری یوریا ڈالیں جبکہ اوسط زرخیز زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری دوسرے پانی کے ساتھ آدھی اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت بھی آدھی بوری یوریا ڈالیں

بہاریہ مونگ

- مونگ کی بہاریہ کاشت آخر مارچ تک مکمل کریں
- مونگ کی کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ سے آخر مارچ تک کی جا سکتی ہے البتہ مارچ کا پہلا پندھرواڑہ اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظورشدہ اقسام ازری مونگ-2006، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018، پی آر آئی مونگ 2018، ازری مونگ 2021، نیاب مونگ 2021، عباس مونگجمبو مونگ اور نیاب پی آر آئی مونگجبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ-6 کاشت کریں
- شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے
- بوائی ہمیشہ تر وتر حالت میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہیے
- مونگ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی یا متبادل کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے بعد چھٹہ کر کے سہاگہ دیں

باغات (ترشاوہ پھل)

- جن پودوں کا پھل برداشت کر لیا گیا ہے ان پودوں کے درمیان ہل چلائیں
- جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے سپرے کریں
- ولنشیا لیٹ کی برداشت مکمل کریں
- مختلف اقسام کے ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری کریں۔ گرے ہوئے بیمار پھل زمین میں دبادیں
- باغات اور نرسری کو رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سٹرس سلا، سفید مکھی، پھل کی مکھی اور لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے جنسی پھندے لگائیں
- بورڈو پیسٹ، نائٹروجنی کھاد اور عناصر صغیرہ کا انتظام کریں

آم

- آم کے باغات میں بور والے پھولوں کو خشک ہونے سے پہلے سبز حالت میں کاٹ کر تلف کریں۔ متاثرہ شاخ کو متاثرہ حصے سے تقریباً 1 فٹ پیچھے سے کاٹیں
- پھل بننے پر آبپاشی اشد ضروری ہے۔ آبپاشی کا وقفہ 20 دنوں کا رکھیں جس کا انحصار موسم کی کیفیت پر ہے۔ پھپھوندی کش زہروں کا باقاعدہ استعمال 10 سے 14 دن کے وقفہ سے کریں
- اگر کسی وجہ سے پھول دیر سے نکل رہے ہوں تو پوٹاشیم نائٹریٹ کا مزید ایک سپرے کریں
- پھولوں کے موسم میں اگر بارش زیادہ ہو جائے اور ہوا میں نمی کا تناسب 80 فیصد 12 گھنٹے سے زیادہ رہے تو انتھراکنوز (بلاسم بلائیٹ) کے پھیلنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اس لیے موسم کا جائزہ لیتے ہوئے پھپھوندی کش زہر کا حفاظتی سپرے بہت ضروری ہے۔ اگر کاپر والی پھپھوندی کش زہر کا انتخاب کریں تو اس سے بیکٹیریا والی بیماری کا تدارک بھی ہو جائے گا

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کی فصلات کے بعد کاشتہ گندم کی فصل کو تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت (بوائی کے 125 تا 130 دن بعد) میں لگائیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں تیسرا پانی 110 تا 115 دن بعد لگائیں
- مکئی کی فصل کے پورے اور بہتر اگاؤ کے لیے پٹڑیوں پر کاشت کی گئی مکئی کو اگاؤ تک وتر حالت میں رکھیں۔ مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے
- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگا لینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ بہاریہ کماد کی بوائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 1 / 3 حصہ سیراب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔ پانی کے کماد کی فصل میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کی برداشت کے بعد بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی کریں اور بوائی سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں
- ٹیوب روز کے بلب لگانے کے فوراً بعد پانی لگاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھے۔ اُگاؤ کے بعد دو مہینوں تک ایک ہفتے کے وقفے سے پانی دیں۔ درجہ حرارت بڑھنے کے باعث اس وقفے میں کمی کی جاسکتی ہے
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدولِ آبپاشی کے مطابق جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچاؤ کے لیے بھی انتہائی مددگار رہے
- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی پہلی آبپاشی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں
- زمین میں نمی کی مقدار معلوم کرنے کے لیے مائسچر میٹر (Moisture Meter) کا استعمال کریں اور پانی کی مطلوبہ مقدار بروقت فراہم کریں
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز سولرائزیشن پروگرام

کی قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے خوش نصیب کاشتکار متوجہ ہوں

گزشتہ چند روز سے سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈا اچلایا جا رہا ہے کہ

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز سولرائزیشن پروگرام کے تحت

سبسڈی پر فراہم کیے جانے والے سولر سسٹم کی نسبت مارکیٹ میں دیگر کمپنیاں کم قیمت پر سولر سسٹم نصب کر رہی ہیں

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

جبکہ حقیقت کچھ یوں ہے!

نمبر شمار	وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز سولرائزیشن پروگرام کی خصوصیات	مارکیٹ میں دستیاب دیگر کمپنیوں کے سولر ٹیوب ویلز کی خصوصیات
1	▪ A- گریڈ شمسی پینل لیبارٹری سے تصدیق شدہ ▪ 10 سالہ وارنٹی کے ساتھ	▪ سولر سسٹم لیبارٹری سے غیر تصدیق شدہ ▪ سولر سسٹم وارنٹی کے بغیر
2	▪ انورٹر IP-65 ڈسٹ اور واٹر پروف ▪ 2 سالہ وارنٹی کے ساتھ	▪ مقامی تیار شدہ انورٹر ڈسٹ اور واٹر پروف نہیں ▪ بغیر کسی قسم کی وارنٹی کے
3	▪ آپریشن اور مینٹنس کی ایک سالہ وارنٹی	▪ آپریشن اور مینٹنس کی کوئی وارنٹی نہیں
4	▪ زمین میں ارتھ کے لیے کاپر کی تار کا استعمال	▪ زمین میں ارتھ کے لیے سلور کی تار کا استعمال
5	▪ معیاری اور دیر پا چلنے والے سولر اسٹرکچر اور سول ورک ▪ 140 کلومیٹر فی گھنٹہ سے چلنے والی ہوا کو برداشت کرنے کی صلاحیت	▪ غیر معیاری اسٹرکچر اور سول ورک ▪ تھوڑی سی بھی تیز ہوا کو برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں
6	▪ ڈبل انسولیٹڈ AC اور DC تار کا استعمال	▪ سنگل اور مقامی تار کا استعمال
7	▪ MCCB بریکر کا استعمال	▪ مقامی اور نقائص والی لاٹ کے بریکر کا استعمال
8	▪ قیمت معیار کے مطابق	▪ قیمت معیار سے زیادہ

لہذا اعلیٰ کوالٹی کے میٹریل کی قیمتوں پر یقین رکھیں اور افواہوں و پروپیگنڈا پر دھیان نہ دیں کیونکہ غیر معیاری سولر سسٹم کا معیاری سولر سسٹم سے موازنہ کرنا سراسر ناانصافی ہے

نوٹ: وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز سولرائزیشن پروگرام میں کاشتکاروں کو رقم کم کرنے کے لیے کمپنیوں کے ساتھ بارگین کرنے کی سہولت میسر

Scan for Website

Scan for Facebook

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

60 فیصد سبسڈی پر
سُپر سیڈر زکی فراہمی کا پروگرام

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

اہلیت کا معیار:

- درخواست گزار کم از کم 65 ہارس پاور کے ٹریکٹر کا مالک ہو
- کاشتکار/سروس پرووائیڈر دوسرے کسانوں کو کرایہ پر خدمات فراہم کرنے کا پابند ہوگا
- اس پروگرام کے تحت زرعی مشینری وآلات کے حصول کے لیے پنجاب کے کسی دوسرے ضلع سے درخواست نہ دی ہو
- پہلے سپر سیڈر/پاک سیڈر پر سبسڈی حاصل نہ کی ہو
- الاٹمنٹ لیٹر کے اجراء کے 10 دن کے اندر منظور شدہ فرموں/کمپنیوں کے پاس بکنگ کروانا ضروری
- بکنگ میں ناکامی کی صورت میں مالی امداد منسوخ تصور ہوگی
- منسوخ شدہ مالی امداد کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا
- یہ مالی امداد ویٹنگ لسٹ میں موجود اگلے اہل درخواست گزار کو فراہم کردی جائے گی
- درخواست گزار الاٹمنٹ کمیٹی کے فیصلے کا پابند ہوگا
- الاٹمنٹ کمیٹی کا فیصلہ کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا

درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی آفیشل ویب سائیٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کریں

درخواست فارم متعلقہ ایگری کلچر آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ کے دفاتر سے بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں

مکمل درخواست فارم متعلقہ ایگری کلچر آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ کے دفاتر میں جمع کرائیں۔

درخواست فارم شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی، ٹریکٹر کی ملکیت کے مستند ثبوت کے ساتھ مکمل تصور ہوگا

درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 اپریل 2025ء ہے۔

نوٹ: وصول شدہ درخواستوں کی جانچ پڑتال اور قرعہ اندازی کا شیڈول بعد میں جاری کیا جائے گا

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

Scan for youtube | Scan for Website | Scan for Facebook | Scan for tiktok

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب